



سوال

کامل توبہ

جواب

کچھ دن پہلے میں اپنے رشتہ دار کے حوالے سے ایک امی میل بھیج تھا، میں آپ کی ٹیم کے لئے شکر گزار ہوں آپ کی ٹیم میری مریض کے علاج میں میری مدد کی اس نے آج مجھے پوری کہانی سنائی وہ 2 ماہ سے وسوسوں میں مبتلا ہے جب وہ دودھ پینا چاہے تب اس کے ذہن میں وسوسہ آتا کہ یہ کسی مقدس عورت کا دودھ ہے جب وہ چلتا تب وسوسہ آتا کہ اس کے پاؤں کے تلے کوئی مقدس ہستی کوئی گالی سنے تو وسوسہ بن کر وہ مقدس شخصیات بارے آجاتی اکثر اسے وہم ہوتا کہ جو وسوسہ ذہن میں آیا وہ اس کے منہ سے نکل نہ گیا ہو وہ سوچنے لگتا کہ اس کے ذہن میں کیا وسوسہ تھا اور وہ نکلانہ گیا ہو منہ سے اسی سوچ کہ بعد پھر اسے وہم ہوتا کہ اب جب وہ وسوسہ کے منہ سے ادا ہونے یا نہ ہونے کا سوچ رہا تھا اس کے منہ سے نکل نہ گیا ہو (نیز اس کا اپنا ارادہ نہی ہوتا کہ وسوسہ زبان پہ آئے۔ مگر ہر بار اسے وہم ہوتا کہ وسوسہ نکلانہ ہو زبان سے اور اسے یہ بھی واضح پتہ نہی ہوتا کہ وسوسہ اصل میں زبان پہ آیا یا یہ اس کا وہم ہے (کہ وسوسہ نکل نہ گیا ہو) اکثر نمازیں اسے وسوسہ آتا کہ وہ (نعمو ذاب اللہ) سجدہ کسی اور کو کر رہا بندھ بھت کرب میں ہے کچھ بار وہ اپنے دوست کے پاس جب گیا تب وہاں اس نے فحش مواد دیکھا تھا کچھ بار اب اسے وہم ہوتا کہ چونکہ دیکھتے وقت اس کو وسوسے آرہے تھے کہ یہ فحش ادا کار نعمو ذاب اللہ (مقدس ہستیاں) اس کے منہ سے تب کچھ ایسا (بوجہ وسوسہ نہ کہ قصد) نکل نہ گیا ہو نیز اس می بھی وسوسہ کہ شائد الفاظ نکلے ہوں کیونکہ وہ کھتا مجھے یہ تو وہم ہوتا کہ شائد الفاظ نکلے ہوں مگر ایسا اسے کبھی محسوس نی ہوا کہ الفاظ نکل رہے ہو اس وجہ سے کچھ دن بعد اس نے فحش مواد دیکھنا ترک کر دیا اب اس میں اک عادت بری رہ گئی وہ تھی مشت ذنی وہ ذہن میں حمسائی لڑکیوں کو لاکر مشت ذنی کرتا تھا اور کبھی اپنی دوست سے فون پر چیٹ کر کے مشت ذنی کرتا اور کچھ بار بری تصاویر دیکھتا اور ان کا حمسائی لڑکیوں سے صورت میں موازنہ کر کے ان حمسائی لڑکیوں کا نام لے کر جلق لگاتا تھا جب وہ وسوسوں کا شکار ہوا اس حرام کام کے دوران اس کا دھیان آل رسول ص یا مقدس شخصیات کی طرف جاتا (دھیان وسوسہ کہ وجہ سے جاتا تھا نہ کہ ارادتن) اب اس کی وجہ سے اس نے چند بار کرنے کے بعد اس کو بھی ہتھوڑ دیا (ی ہتھوڑنا اس کے لئے مشکل تھا پر اس نے وسوسے کے بعد چند بار کیا پھر ہتھوڑ دیا اسے اب وہم ہوتا کہ اس کام کے دوران بھی (بوجہ وسوسہ نہ کہ ارادہ) کچھ نکل نہ گیا ہو اب اس نے گانا فلمز لڑکیوں سے دوستی مشت ذنی سے توبہ کر لی دائرہ رکھی نماذ شروع کر دی اور اکثر استغفار می لگا رہتا (اب اوپر وسوسوں کہ وجہ سے اگر اس کے منہ سے کچھ نکلا ہو تو توبہ کہ بعد اللہ معاف فرمادے گا (نیز ایسا کچھ ارادے اس نے کبھی کچھ نہی منہ سے نکالا مگر یہ اس کا وہم کہ نکل نہ گیا ہو کبھی اور اسے اب تک خود کبھی نہی محسوس ہوا کہ کبھی اس کے منہ سے کچھ نکلا ہو ایسا بلکہ وہ وہم اور وسوسہ کی وجہ سے ایسا سوچتا اب اس نے ہر برے کام سے توبہ کر لی۔ (و مغلطی ہے قبول کرتا ہے اس فحش مواد دیکھا ہے، ارتکاب مشت زنی باوجود اس کے وہ وسوسہ میں مبتلا ہے۔ جب میں نے آپ کے فتویٰ کے بارے میں اس سے کہا کہ اسے توبہ کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ یہ مشت زنی ہتھوڑنے ناممکن ہے۔ دودن کے بعد اس نے مجھ سے ملاقات کی دو دنوں میں انہوں نے کہا کہ اس نے اسے دوبار مشت زنی۔ لیکن اب اس نے توبہ کی مکمل طور پر) کیا سب معاف ہو جاوے گا اللہ سے نیز چونکہ وہ لڑکیوں کو ذہن می لاکر حرام کام کرتا تھا اس کا کفارہ کیا توبہ سے ہو گیا؟ نیز بندے کو کچھ اعمال بھی بتادیں تاکہ وہ رب کو زیادہ خوش کر سکے اور یہ بھی کہ اس کو ان پران 7 گنا ہوں پہ وسوسے اور پچھتاوا ہوتا۔ اس کا علاج بھی بتادیں کیا کامل توبہ سے رب راضی ہو جاتا؟ وہ اب تک وسوسہ میں مبتلا ہے اس کے علاج